یہ ایم فل اقبالیات کا ایک تحقیقی مقالہ ہے جس پر علامہ اقبال اوپن یونی ورسٹی نے مصنفہ کو ڈگری عطا کی۔ اس میں انھوں نے علامہ اقبال سے پہلے اُردو ادب کی صورتِ حال پر نظر ڈالی ہے، بعدازاں اردو ادب کی ترویج و ترقی میں علامہ کے کردار پر بحث کی گئی ہے۔ علامہ اقبال کے لسانی شعور، ادبی نظریے اور زبان و بیان کی صحت کے لیے ان کی کاوشوں کو، ان کی اُردو شاعری اور مکاتیب کی روشنی میں بیان کیا گیا ہے۔ علامہ کے خطوط کا مطالعہ کرنے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ صحتِ زبان کے سلسلے میں نہایت حساس تھے۔ ان کے خطوط (بالخصوص بنام سید سلیمان ندوی اور مولوی عبدالحق) میں اصلاحِ زبان سے متعلّق بہ کثرت بحثیں اور استفسارات موجود ہیں۔ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ وہ اُردو زبان کے مسئلے کو کس قدر اہم سمجھتے تھے۔ اسی طرح علمِ بدیع، علمِ بیان اور علمِ عروض کی اہمیّت کے متعلّق بھی ہمیں ان کے خطوط سے رہنمائی ملتی ہے۔

علامہ اقبال نے اپنی شاعری میں ہیئتی تجربات اور اجتہادات بھی کیے جس سے اردو شاعری کو ایک نئی جہت ملی۔ بعدازاں ان کی تقلید میں کئی ایک شعرا نے شاعری کی۔ ان کے شعری حسن اور فکر و فلسفے کی وسعت اور کثیرالجہتی تصورات کے باعث آج اقبالیات کا ایک مکمل شعبہ وجود میں آ چکا ہے اور اقبال کی فکر و فلسفے کی تفہیم کے لیے ہزاروں کتابیں لکھی جا چکی ہیں۔ ان کی انگریزی کتابوں اور خطوط کے متعدد اُردو تراجم کیے گئے ہیں۔ اس شعبے میں اُردو زبان میں جتنا بھی کام ہوا ہے وہ بالواسطہ طور پر فروغِ اردو میں علامہ اقبال ہی کی دین (contribution) ہے۔

اس کتاب میں مصنفہ نے اپنے موضوع کو نہایت محنت سے سمیٹا ہے۔ مقالے سے ان کی لگن، توجہ اور محنت جھلکتی ہے۔ مقالے کے نگران ڈاکٹر وحید قریشی مرحوم تھے۔ مجموعی طور پر یہ ایک عمدہ تحقیقی اور علمی کتاب اور ذخیرۂ اقبالیات میں ایک اچھا اضافہ ہے۔ (قاسم محمود احمد)

مقالاتِ دانش (اوّل، دوم)، تالیف: عبداللہ دانش۔ ناشر: محمد جاوید ناصر، مرکز الحرمین الاسلامی، ستیانہ روڈ، فیصل آباد۔ فون: ۰۳۱۴-۳۰۱۰۷۷۷۔ صفحات: ۴۴۵۔ قیمت: درج نہیں۔

عبداللہ دانش ایک عرصے سے نیویارک میں مقیم ہیں، جہاں وہ مسلکی، گروہی کشاکش اور اختلافات سے بالاتر ہوکر اسلام کو قرآن اور صاحبِ قرآن کے اسوۂ حسنہ کی روشنی میں پیش کرتے ہیں۔ مقالاتِ دانش ان کے خطبات اور مضامین کا مجموعہ ہے۔